26952-کیا برائی دور کرنے کے لیے جانور ذبح کرنا جائز ہے

سوال

میں چار برس سے شادی شدہ ہوں اور اولاد نہیں ہے، الحمد للہ بالآخر مجھے خبر ملی ہے کہ میری بیوی حاملہ ہے، تو اس بنا پر میں نے والد صاحب کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے اپنی اور اپنی بیوی کی طرف سے بطور فدیہ دو بکرے ذبح کر کے خالصتا اللہ تعالی کی رضا کے لیے محتاج اور ضرورتمند مسلمانوں میں تقسیم کیے ہیں، شریعت اسلامیہ میں اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو آپ کا یہ جانور ذبح کرنا اور محتاجوں کو کھلانا اللہ تعالی کا شکر ادا کرنے کے لیے تھا تو ایسا کرنا جائز ہے، کیونکہ کھانا کھلانا لوگوں کے ساتھ حسن سلوک اور احسان کہلاتا ہے، اور اللہ تعالی احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے.

اور اگر آپ کا یہ جانور ذبح کرنے کا مقصد برائی دور کرنے اور نفع اور بھلائی کے حصول کے لیے تھا تو پھر جائز نہیں، عام لوگوں میں یہ فدیہ کے نام سے مشہور ہے، جس کے متعلق ان کا گمان اور خیال ہے کہ اس طرح کرنے سے وہ مصیبت اور برے کام سے بچ جائیں گے، اور وہ یہ کام کسی حادثہ کے پیش آنے پر کرتے ہیں یا پھر کسی بیماری کی بنا پر یا ان کے کسی فرد کو بیماری لگ جائے تو ایسا کام کرتے ہیں.

جو مصیبت یا خیر اور شر کسی کے مقدر میں لکھا گیا شریعت اسلامیہ میں جانور ذبح کرنا اس کے مانع نہیں، یعنی وہ اس تقدیر کو روک نہیں سکتا.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے عمارت مکمل یا نصف تعمیر ہونے پر بکرا ذبح کرنے کے حکم کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

یہ تصرف تفصیل طلب ہے، اگر تو بکرا ذبح کرنے کا مقصد جنوں سے بچاؤ ہے یا گھر والا کوئی اور مقصد رکھتا ہے، کہ ذبح کرنے سے یہ ہوگا، اور یہ ہوگا، مثلا اس میں رہائش رکھنے والے مصائب سے بچیں اور سلیم رہیں گے، تو ایسا کرنا جائز نہیں، اور یہ بدعات میں شمار ہوتا ہے، اور اگر یہ ذبح جن کے لیے ہے تو غیر اللہ کی عبادت ہونے کی بنا پر شرک اکبر ہے.

لیکن اگر اللہ تعالی کا شکر ادا کرنے کے لیے ہے کہ اللہ تعالی نے اسے چھت ڈالنے کی نعمت سے نوازا ہے، یا پھر وہ گھر مکمل کرنے پر اپنے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کو بلا کر ان کی دعوت کرتا ہے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں.

اور بہت سے لوگ اللہ تعالی کا شکر ادا کرنے کے لیے ایسا کرتے بھی ہیں، کہ کرایہ پر رہنے کی بجائے اللہ تعالی نے انہیں اپنا گھر تعمیر کرنے اور اس میں رہائش کرنے کی نعمت سے نوازا ہے، اور اسی طرح کچھ لوگ سفر سے واپس پلٹنے پر اللہ تعالی کا شکر ادا کرنے کے لیے اپنے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کو بلا کر ان کی دعوت کرتے ہیں.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس پلٹتے تو اونٹ ذبح کر کے لوگوں کو بلا کر کھلاتے.

دیکھیں : صحیح بخاری حدیث نمبر (3089).

مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (388/5).

اور شیخ محمد بن صالح بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

بعض لوگ جب کسی نئے گھر میں منتقل ہوتے ہیں تو پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو بلا کر جانور ذبح کر کے دعوت کرتے ہیں، جب اس میں کوئی فاسد اور غلط عقیدہ نہ رکھا جائے تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں.

جیسا کہ بعض جگہوں میں یہ کیا جاتا ہے کہ جب وہ کسی گھر میں آتے ہیں تو بکرا لا کر گھر کی دہلیز پر ذبح کرتے ہیں حتی کہ اس کا خون دہلیز پر بہتا ہے، اور وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ گھر میں جنوں کو داخل ہونے سے بچاتا ہے، یہ عقید فاسد اور غلط ہے، اس کی کوئی دلیل نہیں ملتی.

لیکن جو شخص بطور خوشی اور فرحت و سرور ذبح کرتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

دیکھیں: الشرح الممتع (7/550-551).

واللہ اعلم.